سوال

(241)مرحوم کے ورثاء ایک بیٹا،...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسماعیل فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیٹا عبدالکریم ایک بیوی جمیلہ چھوڑے اس کے بعد عبدالکریم فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے دو بیٹیاں مکھن اور سلیمہ اور بیوی رانی اور ماں جمیلہ چھوڑیں۔اس کے بعد جمیلہ فوت ہوگئیں جس نے چار بھتیجے۔(1)صالح (2)تاج محمد(3)طاہر(4)قادر چھوڑے،اس کے بعد عورت مکھن بھی فوت ہوگئیں جنھوں نے دو بیٹے عبدالکریم اور حسین اور ماں رانی اور خاوند بچو کو ورثا میں چھوڑا۔اس کے بعد حسین بھی فوت ہوئے جنھوں نے ورثاء میں والد بچو بھائی عبدالکریم کو چھوڑا۔شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فوتی اسماعیل کل ملکیت 1روپیہ

وارث:بیٹا عبدالکریم 14آنہ، بیوی جمیلہ 2آنہ۔

فوتی عبدالکریم ملکیت(14)آنہ۔

وارث:بیٹی مکھن 2/1/11پائی 4آنہ، سلیمہ 2/1/11پائی 4آنہ، ماں جمیلہ 4پائی 2آنہ۔بیوی رانی 9پائی 1آنہ۔

فوتی جمیلہ:ملکیت 4آنہ 4پسہ

وارث:بھتیجے صالح 4/1/4،تاج محمد 4/1/4،طاہر 4/1/4،قادر 4/1/4

پوتی مکھن پایہ 2/1/15آنہ اور پوتی سلیمہ پایہ 2/1/15آنہ۔

فوتی مکھن:ملکیت(6)آنہ(5)پشہ

وارث:بیٹا عبدالکریم پایہ 2/1/110آنہ،اور حسین پایہ 2/1/110آنہ،ماں رانی 1.1،خاوند بچو 1.7

فوتی حسین : ملکیت 1-2/1/10

وارث : ولد بچو پایہ پایہ 2/1/110 آنہ ۔ بھائی عبدالکریم محروم

الاحیاء

رانی 2 آنہ 4 پائی، بچو 3 آنہ 2/1/4 پایہ، عبدالکریم ایک آنہ 2/1/10 پائی، سلیمہ 5 پائی 6 آنہ ۔ 4 بھتیجی 17 مشترکہ

جدید اعشاری طریقہ تقسیم

میت اسماعیل کل ملکیت 100

بیوی جمیلہ 1/8=/12.5

بیٹا عبدالکریم عصبہ 87.5

میت عبدالکریم کل ملکیت 87.5

2 بیٹیاں (مکھن، سلیمہ) 3/2=61.26 فی کس 30.63

ماں جمیلہ 6/1 =15.31

بیوی (رانی) 8/1 =10.93

میت جمیلہ کل ملکیت 27.81

4 بھتیجے عصبہ 9.27 فی کس 2.317

2 پوتیاں مکھن، سلیمہ 3/2/18.54 فی کس 9.27

میت مکھن کل ملکیت 39.9

بیٹا عبدالکریم عصبہ 11.64

بیٹا حسین عصبہ 11.64

ماں (رانی) 6/1= 6.65

خاوند 4/1= 9.975

میت حسین کل ملکیت11.64

بچووالد عصبہ 11.64

بھائی محروم

زندہ وارث یہ ہیں :

رانی 17.58

بچہ 21.61

عبدالکریم 11.69

سلیمہ 39.9

4 بھتیجے 9.27

100

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 648

محدث فتویٰ